امدادی سرگرمیوں کی آڑ میں......

مرزا محمد الیاس°

پاکستان کے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں دنیا بھر سے مسلم اور مسیحی ادارے اور تنظیمیں امدادی سرگرمیوں میں شرکت کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے مسیحی اداروں کے ریلیف کے کاموں سے متاثر ہونے والوں میں عام آدمی سے لے کر پالیسی ساز افراد اور اہم ذمہ داریوں پر موجود شخصیات بھی شامل ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ ان اداروں کو بے پناہ مادی وسائل میسر ہیں جن کا ایک اظہار ان کی مالی وفنی خود کفالت سے بھی ہوتا ہے اور تکنیکی صلاحیت بھی کسی طرح سے کم نہیں ہے۔ ان میں سے ہر ادارہ کسی نہ کسی اعتبار سے مسیحیت کے فروغ سے بھی وابستہ ہے۔ بعض ادارے تو اپنے نام سے پہچانے جا سکتے ہیں کیونکہ وہ کسی چرچ کی توسیعی شاخ کے طور پر دنیا بھر میں کام کرتے ہیں۔ ان کے مشن اور سرگرمیوں کے بارے میں ان کی ویب سائٹس معلومات فراہم کرنے کا کھلا ذریعہ ہیں۔

ان کی مشنری سرگرمیاں ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ کچھ ادارے ایسے ہیں جو صرف انسانی ہمدردی کے عنوان سے میدان میں ہیں۔ ان اداروں میں بھی یہ تخصیص بہرحال موجود ہے کہ یہ سیکولر ادارے نہیں ہیں۔ اگر ہم ان تمام اداروں کے ناموں کو سامنے رکھیں اور سیکولر اداروں کو بھی پیش نظر رکھیں تو ہم پر یہ حیرت انگیز انکشاف ہوگا کہ انسانی ریلیف کا کام زیادہ تر مذہبی ادارے کرتے ہیں۔ آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد کے زلزلہ زدہ علاقوں میں ان اداروں نے بلاشبہہ کام کیا ہے

° مدیر، ہفت روزہ ایشیا، لاہور

اور کر رہے ہیں۔ پورے امدادی کینوس کو سامنے رکھیں تو تعلیم اور علاج کے شعبہ جات میں اور وہ بھی خصوصی طور پر بچوں اور خواتین میں کام زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ صوبہ سرحد میں بالاکوٹ کا علاقہ ان سرگرمیوں کا خصوصی مرکز ہے۔ آزاد کشمیر کے علاقوں میں باغ میں زیادہ اہم سرگرمیاں ہیں۔

ایک مشنری جب کام کرتا ہے تو اس کو مکمل تربیت حاصل ہوتی ہے، ایک لٹریچر اس کے کام میں اس کی معاونت کرتا ہے اور مغربی دنیا کے وسائل اس کی پشت پر موجود ہوتے ہیں۔ یہ اس کے مشن کا حصّہ ہے کہ وہ کبھی فارغ نہیں ہوتا۔ وہ مسلسل کام کرتا ہے۔ اسی لیے مشنریوں کے کام کے نتائج ایک غیرمسیحی کی توقعات سے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ ۱۹۹۰ء کے عشرے سے قبل کمبوڈیا میں تعداد ۲۰۰ تھی جو اب بڑھ کر ایک لاکھ ہوگئی ہے۔ گویا ۱۰ برسوں میں ایک لاکھ کا اضافہ ہوگیا۔ اس تیز رفتار تبدیلی مذہب کی وجہ زیر ہدف علاقے کا آفت زدہ یا مصیبت زدہ ہونا، وہاں کے مقامی مذہب کی گرفت کا ڈھیلا پڑ جانا، الہامی کتب کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ ہونا اور ان کے ساتھ ساتھ مشنری مسیحی اداروں کا مسلسل فلاحی سرگرمیوں، بہبود کے کاموں میں اور امدادی سرگرمیوں میں مقامی آبادی کا ساتھ دینا تھا۔ ان سرگرمیوں سے مشنری کو موقع ملتا ہے کہ وہ مقامی آبادی سے ربط پیدا کرے، ان کے ہاں آجاسکے، ان کی خوشی غمی میں شرکت کرسکے اور پھر انھیں اپنے ہاں آنے کی دعوت دے سکے۔ ایک مشنری سے کہا جاتا ہے کہ وہ شام کے اوقات کو ان سرگرمیوں کے لیے استعمال کرے۔ وہ سارا دن ریلیف اور امداد کرے گا اور شام کو تبشیری سرگرمیاں جاری رکھے گا۔

ایک مشنری کی تربیت میں شامل ہے کہ اسے افراد میں نفوذ کس طرح کرنا ہے، انھیں مشتعل کیے بغیر ان کے مذہب سے انھیں کس طرح الگ کرنا ہے، یسوع مسیحؑ سے انھیں کس طرح وابستہ کرنا ہے۔ آپ کو زلزلہ زدہ علاقوں میں بہت سے مسیحی کارکن، جو ان اداروں کے ساتھ آئے ہیں، روزے کی حالت میں ملے ہوں گے۔ رمضان المبارک میں زلزلہ آیا اور انھوں نے بھی مسلمانوں کے ساتھ روزے رکھے۔ وہ آپ کو بہت سے ایسے مقامات پر بھی باادب بیٹھے ملیں گے جہاں صرف مسلمان ہی جمع ہوسکتے ہیں۔

خاتون مشنری کی اہمیت مرد سے کہیں زیادہ ہے۔ وہ زیادہ بااثر ہے۔ اس کے ہر کام کی

نگرانی ہوتی ہے۔ آپ کو مسیحی مشنری خاتون صفائی کرتی نظر آئے گی، کبھی کھانا طلب نہیں کرے گی، کبھی کوئی رعایت نہیں لے گی، سب کام کرے گی اور خاموشی سے چلے جائے گی لیکن اپنے پیچھے اَن گنت سوالات چھوڑ جائے گی۔ یہ اس کے کام کی کامیابی ہے۔ جاپان میں مشنری تجربات سے معلوم ہوا کہ ۷۰ فی صد معاملات میں خاتون مشنری کامیاب رہی۔ جنوبی کوریا میں ایک سال میں ۳۶۵ خاندانوں کو تبدیلیِ مذہب پر آمادہ کرنے والی بھی ایک خاتون تھی۔ ایک جائزہ تیار کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ عورت کی یہ صلاحیت ایک مرد کے مقابلے میں آٹھ گنا زیادہ ہے۔

مشنری ہمیشہ تعلیم یافتہ ہوگا۔ وہ اپنے مذہب کے بارے میں کیے جانے والے بیشتر سوالوں کا جواب جانتا ہوگا۔ وہ آپ کو آپ کے مذہب سے دور لے جانے کے سو نکات بیان کردے گا، وہ تبدیلی مذہب کے عمل کے بارے میں بالکل متانت اور سنجیدگی سے بات کرے گا، آپ کو کبھی شرمندہ نہیں ہونے دے گا۔ آپ کی خانگی الجھنوں کا حل پیش کرے گا، آپ کے بچوں کے مسائل پر بات کرے گا، آپ آفت زدہ ہیں تو اس آفت کے بارے میں خداوند کی بات کرے گا، توحید پر اشتراک کرے گا اگرچہ وہ تثلیث کا قائل ہوگا۔

مشنریوں نے مسلمانوں کے ساتھ اپنے تجربات بھی کئی ایک مقامات پر بیان کیے ہیں۔ ان تجربات کو وہ ایک دوسرے کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ ان راستوں اور طریقوں کی وضاحت ہو جن سے ایک مسلمان کو آسانی سے مسیحی بنایا جاسکتا ہے۔ ایک مشنری جولی وینزل نے نیومارک سٹی میں اگست ۲۰۰۳ء میں ایک خط میں ایک تجربہ بیان کیا۔ اس کے مطابق ایک مسلم عرب ایم بی بی ایس ڈاکٹر کے گھر ڈنر میں یہ لوگ شریک ہوئے۔ جولی نے ایک حمدیہ نظم پڑھنا شروع کی جس میں نہایت پرسوز انداز میں توحید کا بیان تھا۔ جولی کا کہنا ہے کہ لبنان کے اس گھرانے کے افراد کی آنکھیں پرنم تھیں اور ان کی دو خواتین مسلمان ہونے کے باوجود سخت مضطرب تھیں اور وہ بعد میں اسلام سے مسیحیت کی جانب آگئیں۔ اس طرح سے وہاں الجزائر کی ایک مسلم ایم بی بی ایس خاتون بھی مسیحی ہوگئی۔

مسیحیوں میں بالعموم اور مسیحی مشنریوں میں بالخصوص ریلیف سوسائٹیاں بنانے کا رواج عام ہے۔ ان سوسائٹیوں میں کام کا بنیادی اصول یہ ہوتا ہے کہ دوسرے مذہب کے لوگوں کو مشتعل کیے

بغیر انھیں تبدیلی مذہب پر آمادہ کیا جائے۔ انھیں یہ شک بھی نہ ہونے دیا جائے کہ ان پر کس نوعیت کا کام ہو رہا ہے۔ یہ سب کچھ دوستی اور سماجی خدمت کے پردے میں ہوتا ہے اور غیر محسوس انداز میں لٹریچر کی جانب طلب پیدا کر دی جاتی ہے۔ بھارت میں مسلمانوں کو مسیح بنانے کے ایک ادارے کا نام دارالنجات ہے۔ اس ادارے کو Global Call of Hope کی سرپرستی حاصل ہے۔ یہ اسلام پر مختلف کورس کراتی ہے۔ اس منصوبے کو مسلم مسیحی فیلوشپ کا نام دیا گیا ہے۔ ایک اور ادارہ ہیلپنگ ہینڈ انٹرنیشنل ہے۔ یہ پاکستان میں بھی کام کر رہا ہے۔ یہ سکول قائم کرتا ہے، چلڈرن ہوم، دستکاری مراکز، کرافٹ سنٹر، زرعی تربیت کے ادارے، ریلیف تنظیمات اور طبی امداد کے ادارے بناتا اور ان سے کام لیتا ہے۔ یہ تنظیم بھی یہاں زلزلہ زدگان کی امداد میں مصروف ہے۔ بھارت کی آٹھ ریاستوں میں مسلمانوں میں تبدیلی مذہب پر کام کر رہی ہے۔

جب ایک مسلمان کو مسیحی بنایا جاتا ہے تو کتب کے مطالعے کے ساتھ ساتھ اس سے تقریباً روزانہ نصف سے ایک گھنٹہ ملاقات کی جاتی ہے۔ اس کام کے لیے ایک لائبریری 'النور' کے نام سے کام کرتی رہتی ہے۔ یہ ادارہ، یعنی ہیلپنگ ہینڈ اس مقصد کے لیے ۱۸ کتب اور ۳۷ پمفلٹ اور ایک جامع خط و کتابت کورس تقسیم کرتا ہے۔ سونامی میں ان اداروں نے بہت کام کیا۔ امریکی اخبار نیوز ڈے نے ۸ جنوری ۲۰۰۵ء کو ایک رپورٹ میں ان کی تفصیلات بیان کیں۔ عراق ان اداروں کا ایک بنیادی ہدف ہے۔ ایوانجلیکل راہنماؤں نے ان سرگرمیوں کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہم امدادی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ لوگوں کی روحانی مدد بھی کرتے ہیں۔ ریورنڈ فرینکلن گراہم نے اس کے دفاع میں کہا کہ امداد ایسی ہو جس سے یسوع مسیح کی محبت ہر دل میں پیدا ہو سکے۔ میری کوشش ہے کہ متاثرین میرے خداوند کو اپنے خداوند کے طور پر پہچان لیں۔

مسیحی مشنری جب متاثرین میں کام کرتے ہیں تو بچوں کو گود لے لیتے ہیں۔ ریلیف کے سامان میں پمفلٹ رکھ دیتے ہیں، مستقل رابطوں کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں جن کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ ایوانجلیکل مشن نامی میگزین کے ایڈیٹر سکاٹ موراؤ کا کہنا ہے کہ مسیحیت کا پرچار کسی صورت بند نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا کہنا ہے کہ بہترین حکمت عملی یہ ہے کہ پہلے امداد دی جائے پھر اس اعتماد کی مدد سے رابطے قائم کیے جائیں تاکہ لوگوں کو تبدیلی مذہب پر آمادہ کیا

جائے۔ کرسچین ریلیف ایجنسی، ورلڈ وژن اور کیتھولک ریلیف سروس کا بھی یہی طریقہ ہے۔

ذیل میں ان تنظیموں کے نام اور ان کی ویب سائٹس کے پتے دیے جارہے ہیں:

☆ Action Against Hunger زلزلہ زدگان کو غذا اور شیلٹر فراہم کرنے آئے ہیں۔ www.actionagainsthunger.org

☆ Action Aid ان کا بنیادی کام عورتوں اور بچوں کی امداد ہے۔ اس اعتبار سے ان کا کام نہایت اہم اور نازک ہے۔

☆ (ADRA) Adventist Development & Relief Agency یہ ایک بڑی آرگنائزیشن ہے اور یہ غذا، کمبل اور ٹینٹ فراہم کر رہی ہے۔

☆ (JDC) American Jewish Joint Distribution Committee زلزلہ زدگان کو مختلف نوعیت کی مدد دے رہی ہے۔ یہ یہودی ادارہ ہے۔ www.jdc.

☆ American Red Cross اس کے خصوصی تربیت یافتہ افراد یہاں کام کر رہے ہیں۔ www.redcross.org

☆ American Refugee Committee یہ تنظیم طبی امداد کے علاوہ غیر غذائی اشیا زلزلہ زدگان کو دے رہی ہے۔ www.archq.org

☆ Americares یہ زندگی بچانے والی ادویات اور شدید زخمیوں کے لیے ادویات فراہم کرنے کا کام کر رہی ہے۔ www.americares.org

☆ Architecture for Humanity یہ طویل المیعاد منصوبوں پر کام کرنے والا ادارہ ہے جو تعمیرنو اور اس سے متعلق کاموں میں شرکت کرتا ہے۔ www.architectureforhumanity.org

☆ Beptist World Alliance ان کی ایک میڈیکل ٹیم کام کر رہی ہے۔ www.bwanet.org

☆ Brother' Brother Foundation پاکستان میں طبی سامان بالخصوص ادویات دے رہی ہے۔ www.brothersbrother.org

☆ CARE یہ تنظیم پاکستان میں تباہی کا سروے کر رہی ہے اور اس کے مطابق امدادی و تعمیری سرگرمیوں کا منصوبہ بنائے گی۔

☆ Catholic Relief Services غذا، ادویات، شیلٹر، صاف پانی فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ www.catholicrelief.org

☆ Christian Reform World Relief یہ ایجنسی بھی غذا، ادویات، شیلٹر وغیرہ فراہم کر رہی ہے۔

www.crwrc.org

☆ Church World Service یہ سروے کر رہی ہے اور ریلیف کا سامان فراہم کر رہی ہے۔ www.churchworldservice.org

☆ Concern World wide شدید متاثرہ علاقوں میں کام کر رہی ہے۔ www.concernusa.org

☆ Direct Relief International صحت سے متعلق مسائل کے حل میں کام کر رہی ہے۔ www.directrelief.org

☆ Doctors Without Borders طبی امداد' شیلٹر' صاف پانی' سونے کے لیے بستر اور ٹینٹ فراہم کر رہی ہے۔ www.doctorswithoutborders.org

☆ Episcopal Relief & Development خصوصی نوعیت کی ریلیف کا کام کرتی ہے۔ www.ep_d.org

☆ Food For the Hungry غذا فراہم کر رہی ہے اور زلزلے کے متاثرین میں کام کر رہی ہے۔ www.fh.org

☆ Global Giving فوری ضرورت کی اشیا فراہم کر رہی ہے۔ www.globalgiving.com

☆ Global Impact فوری نوعیت کی ضرورت پوری کرتی ہے' زلزلہ زدگان میں کام کر رہی ہے۔ www.global_impact.com

☆ Humanity First USA حفظانِ صحت کی اشیا اور میڈیکل ٹیمیں فراہم کر رہی ہے۔ www.humanityfirst.org

☆ International Aid طبی ضرورت پوری کر رہی ہے۔ www.internationalaid.org

☆ International Association for Human Value میڈیکل کیمپ لگاتی ہے اور شدید زخمیوں کا جسمانی ونفسیاتی علاج کرتی ہے۔ www.artofliving.org

☆ International Medical Corps ہنگامی طبی ضروریات پوری کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ www.imcworldwide.org

☆ International Rescue Committee فوری ضرورتوں کا اندازہ لگاتی ہے اور فراہم کرتی ہے۔ www.theIRC.org

☆ Lions Club غذا' ادویات اور کمبل فراہم کر رہی ہے۔ www.lionsclubs.org

☆ Luthern World Service خواتین میں کام کرتی ہے اور زلزلہ زدہ خواتین کو ریلیف فراہم کر رہی ہے۔

دُور دراز علاقوں میں کام کرتی ہے۔www.lwr.org

☆ MADRE خواتین میں ریلیف کا کام دُور دراز علاقوں میں کررہی ہے۔www.madre.org

☆ MAP International ہسپتال، کلینک اور موبائیل طبی یونٹ چلا رہی ہے۔www.map.org

☆ Mercy Air Life فوری طبی امداد، خوراک اور خیمے فراہم کررہی ہے۔www.mercynorthiova.com

☆ Mercy USA for Aid and Development بے گھر زلزلہ زدگان میں کام کر رہی ہے۔www.mercyusa.org

☆ North West Medical Teams طبی امداد دے رہی ہے۔www.nwmedicalteams.org

☆ Operation USA اہم ترین ضرورت کی اشیا فراہم کررہی ہے۔www.opusa.org

☆ Plan USA ریلیف کی سرگرمیوں کو مربوط کرتی ہے اور طویل مدت کے لیے درکار ضروریات پوری کرتی ہے۔www.planusa.org

☆ Pakistan Relief طبی امداد، ٹینٹ فراہم کررہی ہے۔ پانی کو پینے کے قابل بنا رہی ہے۔

☆ Relief International دُور دراز دیہات اور قصبوں میں ٹینٹ، کمبل اور غذا فراہم کر رہی ہے۔
www.ri.org

☆ Save Children USA زخمی بچوں اور خاندانوں اور بے گھر افراد کی مدد کر رہی ہے۔www.savethechildren.org

☆ The United Methodist Committee طبی امداد، خوراک، پانی اور کمبل دے رہی ہے۔
www.gbgm_umc.orgumcor or umc.org

☆ World Concern غذا، ادویات، پانی اور ٹینٹ فراہم کررہی ہے۔www.worldconcern.org

☆ World Emergency Relief ہر موسم اور سردی سے خصوصی بچاؤ کے خیمے فراہم کررہی ہے۔
www.worldemergencyrelief.org

☆ World Relief پانی، سردی سے بچاؤ کے خیمے، شامیانے، کپڑے فراہم کررہی ہے۔www.worldrelief.

(تفصیلی معلومات کے لیے ماہنامہ آئین کی نومبر اور دسمبر ۲۰۰۵ء کی اشاعت دیکھیے)

سرورق کے ڈیزائن کا مقابلہ

۲۰۰۶ء کے لیے سرورق کے ڈیزائن کے مقابلے کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ یہ ڈیزائن لاہور کے محترم اعجاز حسین نے بنایا۔ ادارہ انھیں مبارک باد پیش کرتا ہے۔ پہلا انعام ان کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ (ادارہ)